

عالی : بلند پایہ لوگ، جیسے اونچا منصب رکھنے والے یا دولت مند یا
اربابِ جاہ و حشمت۔

شبِ قدر : قرآن مجید میں اس رات کو کہا گیا ہے، جس میں قرآن کا نزول
شروع ہوا : اَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ (ہم نے قرآن کو شبِ قدر میں اتارا)۔ اس
رات کے تعین میں اختلاف ہے۔ ۲۱ سے ۱۰ آخرِ رمضان تک ہر پاک رات کے حق
میں روایتیں ملتی ہیں، لیکن عام عقیدہ ۲۷ رمضان کی رات کے متعلق ہے۔
قدر کے معنی ہیں اندازہ، نیز عزت و منزلت۔ اس سے مراد دونوں ہی
چیزیں لی جاسکتی ہیں، یعنی اندازے کی رات، جب قرآن مجید انسانوں کو دے
کر اللہ تعالیٰ نے خیر و شر کا ایک آخری اندازہ مقرر کر دیا۔ چونکہ یہ رات بہت مقدس
مानी جاتی ہے، اس لیے قدر و منزلت والی رات بھی کہہ سکتے ہیں۔

دیوالی اور دیوالی : ہندوؤں کا ایک تہوار، جس میں چراغ جلانے جاتے
ہیں۔ مشہور ہے کہ چراغاں کا انتظام بن باس سے رام چندر جی کی واپسی پر کیا گیا تھا
اب تک اس یادگار کا سلسلہ جاری ہے۔

شرح : بادشاہ میں اللہ تعالیٰ کی صفات کا پرتو موجود ہے۔ اس
کی جلالی اور جمالی دونوں صفتوں کا عکس آگیا ہے۔

چھوٹے بڑے، ادنیٰ اعلیٰ کیوں یکساں خوش شہوں؟ اب کے قدر کی رات اور دیوالی
دونوں تقریبیں اکٹھی آئی ہیں۔ ان میں سے شبِ قدر صفاتِ جلالی کی مظہر ہے اور اس کا تعلق
عالمِ علوی سے ہے، اس لیے ”عالی“ کو اس کے لیے معذون سمجھنا چاہیے دیوالی صفاتِ جمالی
کی مظہر ہو سکتی ہے اور اس کا تعلق عالمِ سفلی سے ہے، یعنی دنیا سے۔

○
حق، شہ کی بقا سے خلق کو شاد کرے
تا شاہ شیوع دانش و داد کرے